مجاہدِ ختمِ نبوّت جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ:

مجلس احرار اسلام پاکستان سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے 8رمئی 2015ء کو مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں خلیفۂ راشد و برحق ششم، کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت و مناقب کے حوالے سے نمازِ جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کیا۔ جس پر دہشت گردی ایکٹ 9-ATA کے تحت تھانہ سٹی چیچہ وطنی میں مقدمہ درج کرلیا گیا۔ 14رمئی بروز جمعرات انسداد دہشت گردی کی عدالت نمبر 2 ملتان کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جناب سجاد احمد کی عدالت سے 21رمئی تک کی عبوری ضمانت منظور ہوئی، جب کہ 21رمئی کو اسی فاضل عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد ضمانت کنفرم کردی۔ عبداللطیف خالد چیمہ کی طرف سے ممتاز قانون دان جناب حکیم محمود احمد خان غوری پیش ہوئے۔ مقدمہ کے اندراج سے ضمانت ہونے تک کے دوران لوئر لیول سے اپر لیول تک کیا کچھ ہوا یہ ایک مستقل داستان ہے جو ہمارے دل و دماغ میں درجہ بدرجہ محفوظ ہے۔ ہمیں یہ محسوس ہوتا ہے بلکہ قرائن وشواہد پوری طرح گواہی دے رہے ہیں کہ کسی طے شدہ پالیسی کے تحت چیمہ صاحب کی تقریر سے پہلے ہی مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا۔ پولیس اور مختلف اہلکار چیچہ وطنی میں مرکز احرار کی مسلسل نگرانی کررہے ہیں اور ہراسمنٹ کا ماحول بھی پیدا کررکھا ہے۔ مقدمے کے بعد ضلع ساہیوال کے مختلف مکاتبِ فکر اور سیاسی وسماجی رہنماؤں اور سرکردہ شخصیات نے ایک بیانِ حلفی کے ذریعے تھانہ سٹی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ پر دائر اس مقدمہ نمبر 196/15 بجرم 9-ATA کو سراسر فرضی اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مقدمہ خارج کیا جائے۔
19رمئی کو اتحاد بین المسلمین ساہیوال ڈویژن اور امن کمیٹی کے معزز رہنماؤں سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری منظور احمد طاہر، شیخ اعجاز احمد رضا، حاجی احسان الحق فریدی، قاری بشیر احمد رحیمی، قاری عتیق الرحمٰن رحیمی، قاری سعید ابن شہید، مولانا عبدالباسط اور دیگر حضرات نے چیچہ وطنی کا دورہ کیا۔ اور بعد نمازِ عشاء مسجد عثمانیہ کے نمازیوں اور چیچہ وطنی شہر کی انتہائی سرکردہ مذہبی وسیاسی اور سماجی وصحافتی شخصیات کے بیانات وتاثرات حاصل کیے۔ تمام کے تمام حضرات نے بالاتفاق قرار دیا کہ عبداللطیف خالد چیمہ کا بچپن سے تحریکِ ختمِ نبوّت اور مجلس احرارِ اسلام سے تعلق ہے اور گزشتہ چار عشروں سے اتحادِ اُمّت اور تحفظ ختمِ نبوّت کے لیے پُرامن جدوجہد کررہے ہیں۔ عرصۂ دراز سے تمام مکاتبِ فکر کے مشترکہ پلیٹ فارم متحدہ تحریکِ ختمِ نبوّت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مرکزی کنوینر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل کے طور پر عبداللطیف خالد چیمہ تحفظ ختمِ نبوّت کے مشن پر ملکی اور بین الاقوامی سطح پر سرگرمِ عمل ہیں۔ اُن کی کسی قسم کی فرقہ وارانہ یا خلافِ قانون تنظیم یا سرگرمیوں سے ہرگز کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ امن کمیٹی چیچہ وطنی کے دیرینہ رکن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے ہیں، 8رمئی 2015ء کو مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں انھوں نے صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کاتبِ وحی سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی سیرت ومناقب اور فضائل بیان کیے کسی قسم کی فرقہ وارانہ اور قابلِ اعتراض گفتگو ہرگز نہیں کی۔ اُن پر دہشت گردی ایکٹ 9-ATA کے تحت تھانہ سٹی چیچہ وطنی میں درج ہونے والا مقدمہ نمبر 196/15 بتاریخ 12-05-2015 ہماری مصدقہ معلومات وشواہد کے مطابق ہرگز درست نہیں ہے۔ پولیس نے بدنیتی کی بنیاد پر یہ مقدمہ درج کیا ہے، جو بربنائے انصاف خارج کیا جانا ضروری ہے۔“

ان حالات میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ قادیانی یا قادیانی نواز کوئی ایسی ملک دشمن لابی ضرور ہے جو جھوٹا مقدمہ درج کرکے تحریکِ ختمِ نبوّت کو کمزور کرنا چاہتی ہے، لیکن ہمیں اللہ پر یقین ہے اور عدالتوں پر اعتماد ہے کہ آخر کار کامیابی حق سچ کی ہوگی۔ مزید برآں دارالعلوم ختمِ نبوّت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم پر بھی 15رمئی کو مسجد بلال میں ایمپلی فائر ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا وہ بھی ضمانت پر ہیں۔ ہماری تمام تر جدوجہد آئین وقانون کے دائرے میں ہے اور ہمیں اُمید ہے عدالتیں انصاف فراہم کریں گی۔